

تمہید :- یہ قطعہ
غالباً لوہارو جانے سے
معذرت کے طور پر لکھا
گیا تھا۔

۱۔ شرح : برسات
کے آنے کی خوشی اس لیے
ہے کہ شراب پییں گے
اور آم کھائیں گے۔

۲۔ شرح : کیا
ہم اندھے ہیں کہ اس موسم
کے عین آغانہ پردہلی سے
نکلیں اور لوہارو چلے جائیں؟

۳۔ شرح : ناج
(اناج) کے سوا، جو جان
کا لطف ہے، وہاں ہے
کیا؟ نہ آم ملتے ہیں، نہ انگور۔

۴۔ شرح :
باورچیوں کو حکم ہوا کہ ابھی
پوچھو، کل کیا پکائیں؟

۵۔ شرح : اہلی کے کھٹے پھول کہاں ملیں؟ کڑوے کرے کس جگہ
سے منگائیں؟

۶۔ شرح : بھیڑ کا گوشت موجود ہے، ہو ریشہ دار ہوتا ہے۔ بتاؤ
اسے کھا کر کیا لطف اٹھائیں؟

(۴)
خوشی ہے یہ آنے کی برسات کے
پسین بادۂ ناب اور آم کھائیں
سر آغازِ موسم میں، اندھے ہیں ہم
کہ دلی کو چھوڑیں، لوہارو کو جائیں
سواناج کے جو ہے مفلوبِ جاں
نہ والِ آم پائیں، نہ انگور پائیں
ہوا حکم باورچیوں کو کہ ہاں
ابھی جا کے پوچھو کہ کل کیا پکائیں
وہ کھٹے کہاں پائیں اہلی کے پھول
وہ کڑوے کرے کہاں سے منگائیں
فقط گوشت سو بھیڑ کا، ریشہ دار
کہو، اس کو کیا کھا کے ہم حظ اٹھائیں